REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ ۶ صفر ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۲ ظہور ۱۳۳۸ھ ش | ۱۲ اگست ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۸۹

کھلنا میں اخباری کاغذ کے کارخانے نے کام شروع کر دیا

۱۹۶۲ء تک بیس ہزار ٹن نیوز پرنٹ برآمد کیا جا سکیگا

ڈھاکہ ۱۱ اگست۔ کھلنا میں اخباری کاغذ کے کارخانے نے کام شروع کر دیا ہے۔ اور توقع ہے کہ ۱۹۶۲ء تک تمام ملکی ضروریات کے بعد اس کارخانہ کا بنا ہوا ۲۰ ہزار ٹن نیوز پرنٹ غیر ملکوں کو برآمد بھی کیا جا سکے گا۔ یہ کارخانہ ایشیا میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا کارخانہ ہے۔ اور سردست اس میں تجرباتی بنیادوں پر روزانہ اسی ٹن نیوز پرنٹ تیار ہو رہا ہے۔ لیکن ۱ دو ماہ بعد یعنی اکتوبر سے اس کارخانے میں نیوز پرنٹ کی تیاری تجارتی پیمانے پر شروع ہو جائیگی کارخانے میں پہلے سال صرف آٹھ ہزار ٹن اخباری کاغذ تیار ہوگا۔ لیکن دوسرے سال پیداوار ۲۰ ہزار ٹن تک پہنچ جائے گی۔ اس کے بعد سالانہ ۳۵ ہزار ٹن کاغذ تیار کیا جائے گا۔ کھلنا فیکٹری کے نیوز پرنٹ کی تیاری میں گیوا لکڑی کی لگدی استعمال کی جائے گی۔ جو سندربن کے جنگلوں میں بافراط ملتی ہے۔

جماعت دہم کے طلباء کیلئے ضروری اعلان

جیسا کہ موسمی تعطیلات سے قبل انفرادی طور پر اور بعد ازاں بذریعہ اخبار الفضل اطلاع دی گئی تھی کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی جماعت دہم کے تعلیمی لحاظ سے کمزور اور بہترین طلباء کی پڑھائی ۱۵ اگست سے شروع ہو جائے گی۔ متعلقہ طلباء ۱۵ اگست کو صبح ۷ بجے سکول پہنچ جائیں۔

(ہیڈ ماسٹر)

فارموسا میں سیلاب سے پانچ سو ہلاک

تائپہ ۱۱ اگست۔ وسطی فارموسا میں موسلادھار بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے پانچ سو اشخاص ہلاک اور پانچ سو سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ایک لاکھ بتیس ہزار اشخاص بے گھر ہو چکے ہیں۔ اس علاقے میں عوام کی املاک کو ۵ کروڑ ڈالر کا نقصان پہنچ چکا ہے۔ ایک جنوبی علاقے میں بھی طوفان کی وجہ سے سخت نقصان پہنچا ہے لیکن مواصلات کے منقطع ہونے کی وجہ سے اس کی صحیح اطلاعات نہیں مل سکیں۔

— بغداد ۱۱ اگست عراقی ایرویز نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ ۱۵ اگست سے بغداد اور نئی دہلی کے درمیان بحرین اور کراچی کے راستے ایک سروس شروع کرے گی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

شروع رات نیند کم آئی۔ اس وقت بھی کچھ اعصابی بے چینی کی تکلیف ہے

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ —

ربوہ ۱۱ اگست۔ ساڑھے نو بجے صبح

کل دن بھر حضور کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ مگر اعصابی بے چینی کی تکلیف کافی رہی۔ شروع رات نیند کم آئی۔ مگر پھر اچھی نیند آگئی۔ اس وقت بھی کچھ اعصابی بے چینی کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت نہایت درد و الحاح سے حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۹½ بجے صبح۔ ربوہ ۱۱ اگست ۱۹۵۹ء

جماعت احمدیہ کا اڑسٹھواں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ کا اڑسٹھواں (۶۸) جلسہ سالانہ بمقام ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۹ء منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

عراقی فوجی افسروں کی بحالی

بیروت ۱۱ اگست۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق حکومت عراق نے ایک حکم کے ذریعہ ان بائیس فوجی افسروں کو اپنی ملازمتوں پر بحال کر دیا ہے۔ جنہیں اس سے پہلے نیشنلسٹوں کے ساتھ ہمدردی کی پاداش میں سبکدوش کر دیا گیا تھا۔

امریکہ کے لئے ایٹمی ہتھیار ناگزیر ہیں

واشنگٹن ۱۱ اگست۔ امریکہ کی فوجی ریسرچ سروسز کے سربراہ جنرل آرتھر ٹروڈ نے کہا ہے کہ اگر امریکہ مروجہ ہتھیاروں کے ذریعہ جنگ کے روسی چیلنج کا مقابلہ نہ کر سکا۔ تو اس کے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں رہے گا۔ کہ جنگ کی صورت میں ایٹمی ہتھیاروں سے کام لے۔

الفضل کا خاص نمبر

یوم تحریک جدید کے موقعہ پر الفضل کا خاص نمبر شائع کیا جا رہا ہے، جو نہایت اہم مضامین پر مشتمل ہوگا۔

(مینیجر الفضل)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر [illegible] ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ ۱۲ اگست ۱۹۵۹ء

دفتری اوقات کی پابندی

مغربی پاکستان کی حکومت کے چیف سکرٹری مسٹر ایم خورشید نے سکرٹریٹ کے سینئر افسروں کو ہدایت کی ہے کہ دفتری اوقات کی خود بھی پابندی کریں، اور اپنے ماتحت عملوں کو بھی پابندی وقت پر مجبور کریں۔ آپ نے ایک سرکلر میں افسوس ظاہر کیا ہے کہ بعض افسر صبح مقررہ وقت پر دفتر میں حاضر نہیں ہوتے۔ اور دفتر کا وقت ختم ہونے سے پہلے ہی گھر چلے جاتے ہیں۔ آپ نے پابندی اوقات کی طرف اپنی پہلی ملاقات میں ہی توجہ دلائی تھی مگر افسوس ہے کہ اس ہدایت کے مطابق ابھی عمل نہیں ہو رہا۔ اس لئے دوبارہ ہدایت جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔

دفاتر کے اوقات اسی لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔ کہ ان اوقات کے اندر افسر اور ان کے ماتحت روزانہ کام کریں۔ یہ ایک سیدھی بات ہے کہ اگر کوئی افسر یا ماتحت وقت کی پابندی نہیں کرے گا تو جس ڈیوٹی پر اس کو لگایا گیا ہے اور جس کے لئے اس کو تنخواہ دی جاتی ہے۔ وہ ڈیوٹی کما حقہ سرانجام نہیں پا سکے گی۔ اس لئے یہ دیانت میں داخل نہیں۔ کہ کوئی ملازم پورا وقت جس کے لئے وہ مقرر کیا گیا ہے اپنے کام میں صرف نہ کرے:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض دفتروں میں جن میں عوام کا کام ہوتا ہے۔ لوگوں کو محض اس لئے دیر تک بیٹھنا پڑتا ہے کہ انچارج صاحب ابھی تشریف نہیں لائے۔ اس لئے انتظار کرو۔ بعض اوقات تو دفتر کا سارا سارا وقت ہی اسی انتظار میں گزر جاتا ہے جس سے سائلوں کو سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے مگر افسر ہیں کہ لوگوں کی تکلیف کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ بعض اوقات تو ایک ذرا سے دستخطوں کے واسطے مسلیں کئی کئی دن بلکہ کئی کئی ہفتوں تک اٹھی ہوئی رہتی ہیں اور اتنا انبار لگ جاتا ہے۔ کہ ان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے سے کانپ جاتے ہیں بہرحال التواء پر التواء ہوتا چلا جاتا ہے۔ سائل روزانہ آ کر ہار جاتے ہیں۔ اور مایوس ہو کر آنا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر دفتر میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور کوئی کام قطعاً ہوتا ہی نہیں۔ لیکن چیف سکرٹری کے اس طرح بار بار توجہ دلانے سے یہ نتیجہ نکالنا غلط نہیں ہے کہ ہمارے افسروں کی پابندی اوقات کے متعلق عادتیں قابل اعتراض ہیں جس کی طرف انہیں فوری توجہ دینی چاہیئے۔ اور انہیں سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ دفتری کام سے زیادہ انہیں کوئی کام ضروری نہیں ہے

سائنس کمیشن

صدر پاکستان جنرل ایوب خاں نے سائنس کمیشن کا افتتاح کرتے ہوئے جو تقریر کی ہے۔ اس میں آپ نے فرمایا ہے۔

"جنرل ایوب خاں نے کہا کہ سائنس نے قریب قریب ایک عقیدے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ جس کی بنیاد پر دور حاضر کے معاشرے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ اور پاکستان بھی جس قدر جلد اس کے ہمہ گیر اثرات کی اہمیت محسوس کرے گا۔ اس کے لئے اتنا ہی مفید ہوگا۔ آپ نے کہا کہ زندگی کے متعلق شاعرانہ اور جذباتی زاویہ نظر اختیار کرنے کا زمانہ گزر گیا۔ اب ایک بالکل مختلف انداز کا معاشرہ معرض وجود میں آ رہا ہے۔ جس میں ایک نیا ثقافتی نظم وضبط جاری وساری ہوگا۔ یہ نظم وضبط منطق اور سائنسی استدلال پر مبنی سائنس اور تعقلی افکار کی پیداوار ہوگا۔ ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ہم اپنی اقدار کو جو ہمیں بے انتہا عزیز ہیں سائنس کے ساتھ اس طرح سمو دیں کہ وہ ایک اچھوتا نظام بن جائے جو ہمارے مزاج اور روایات سے ہم آہنگ ہو۔"

اللہ تعالیٰ نے انسان کے سوا جہاں دوسرے جانداروں کو اپنی زندگی قائم رکھنے اور حفاظت کے لئے قدرتاً بعض سامان دیئے ہیں۔ وہاں انہیں ایسی عقل نہیں دی۔ کہ وہ ان سامانوں میں خود بخود افزائش کر لیں۔ لیکن انسان کو جہاں قدرتاً ایسے سامان نہیں دیئے گئے۔ اور اس لحاظ سے مخلوقات میں سے کمزور ترین حیوان ہے۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک ایسی نعمت دی ہے۔ جس کے صحیح استعمال سے وہ نہ صرف یہ کہ تمام جانوروں سے فائق ہو جاتا ہے بلکہ قدرت کی لاتعداد اندھی طاقتوں پر بھی قابو پا سکتا ہے۔

اس زمانہ میں اس نعمت میں انسان نے دوسری اہم باتوں کے علاوہ جو ترقی کی ہے۔ وہ عملی سائنس ہے۔ آج بعض اقوام نے اس میں اتنی ترقی کر لی ہے۔ کہ وہ اس کی وجہ سے تمام دنیا پر حکمرانی کر رہی ہیں۔ اگرچہ عملی سائنس کا آغاز مسلمانوں نے کیا تھا۔ مگر بعض حالات کی وجہ سے موجودہ ترقی یورپین اقوام کی مرہون ہے۔ اور مسلمان اقوام اس میں ابھی صفر سے زیادہ ترقی نہیں کر پائیں۔ اگرچہ یورپی اقوام کی طفیل مسلمان اقوام بھی اس کے نتائج سے اب بڑی حد تک متمتع ہو رہی ہیں:

اس لحاظ سے سائنسی کمیشن کا آغاز ایک بہت بڑا اہم اقدام ہے۔ جو پاکستان لے رہا ہے۔ اور یقیناً دنیا یہ دیکھ لے گی کہ مسلمان سائنس میں بھی دوسروں کے برابر قابلیت پیدا کر سکتے ہیں۔ اور کہ اسلام سائنس کے مخالف نہیں بلکہ ہر طرح سے اس کا ممد ومعاون ہے چنانچہ اس گئے گزرے عہد میں بھی ڈاکٹر عبدالسلام نے جو غیر معمولی قابلیت کا اظہار کیا ہے۔ وہ یورپ کے بڑے بڑے سائنسی اداروں کو بھی متاثر کر چکے ہیں۔ پھر ڈاکٹر عبدالسلام خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نہایت دیندار مسلمان ہیں۔ اور احمدی ہیں گویا انہوں نے اپنے نمونہ سے واضح کر دیا ہے۔ کہ ایک مسلمان اسلام کا پابند رہ کر بھی سائنس میں اتنی قابلیت دکھا سکتا ہے ہمیں امید ہے۔ کہ سائنسی کمیشن کے باعث اور بہت سے جلد نوجوان ایسے نکلیں گے۔ جو پابند اسلام رہتے ہوئے سائنس وغیرہ علوم میں اپنی قابلیت کا لوہا دنیا سے منوالیں گے۔ اور مسلمان جنہوں نے دراصل عملی سائنس کی بنیاد رکھی تھی۔ پھر دنیا کو اس ذریعہ سے بھی اسلام کی برتری کا ثبوت مہیا کریں گے

تعصب

صدر محمد ایوب نے مورخہ ۴ اگست ۱۹۵۹ء کو کراچی میں سائنس کمیشن کا افتتاح کرتے ہوئے دوسری باتوں کے ساتھ ڈاکٹر عبدالسلام کو بھی ان کی قابلیت کی وجہ سے خراج تحسین ادا کیا۔ سائنس کمیشن کے متعلق یہ خبر مختلف اخباروں میں شائع ہوئی ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام کے تعلق میں تین اخبارات کا رویہ حسب ذیل ہے:۔

نوائے وقت

"جنرل محمد ایوب خاں نے پاکستان کے ایک نوجوان اور قابل سائنسدان پروفیسر عبدالسلام کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے انہیں پرتپاک خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا کہ انہوں نے اتنی کم عمر میں سائنس کے میدان میں جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ وہ ہمارے لئے قابل فخر ہیں۔ اور ان سے ہمارے دلوں میں ایک نئی تخلیقی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے۔ کہ کمیشن میں ان کی شرکت اس کی سفارشات میں وزن اور وقار پیدا کرے گی۔"

(نوائے وقت ۵ اگست)

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

یاد آگئی

اک فضائے سُنبل وسرو وسمن یاد آگئی
آج جانے کیوں مجھے ارضِ وطن یاد آگئی

وہ زمینِ پاک۔ پیغامِ مسیحا کی امیں
جس پہ قرباں ہے جہاں کا بانکپن یاد آگئی

دیکھ کر اُس کی تجلّی چار سُوئے عالم میں آج
جلوہ خورشید کی پہلی کرن یاد آگئی

صبحدم جب آئی کانوں میں مؤذّن کی صدا
مسجد اقصیٰ! مجھے اہلِ چمن یاد آگئی

ایک جذبہ تھا جو اختر میرے دل پر چھا گیا
بات اک دل میں تھی جو لے ہم سخن یاد آگئی

جماعت احمدیہ میں نظام وصیت کا قیام

وصیت کی اہمیت، ضروری شرائط اور اس کے اغراض و مقاصد

رقم فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

فارم وصیت میں ہر موصی کی طرف سے یہ اقرار طبع شدہ صورت میں موجود ہوتا ہے کہ:-

"میں حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیان ضلع گورداسپور کا پیرو ہوں اور ان کے تمام دعاوی پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہوں۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا رسالہ الوصیت مجریہ ۲۴ر دسمبر ۱۹۰۵ء و ضمیمہ رسالہ الوصیت مؤرخہ ۶ر جنوری ۱۹۰۶ء و رزولیوشن مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان اجلاس اوّل منعقدہ ۲۹ر جنوری ۱۹۰۶ء مصدقہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام و کمال پڑھ یا سن لیا ہے اور میں ان تمام ہدایات کا جو ان میں مندرج ہیں اپنے آپ کو پابند قرار دیتا ہوں۔ اور میں ان ہدایات کی روشنی میں وصیت کرتا ہوں .... الخ"

اس عبارت سے جو موصی کی طرف سے بطور اقرار کے ہے ظاہر ہے کہ وصیت کنندہ کو وصیت لکھنے یا لکھوانے سے پہلے ان تحریروں کو بغور پڑھ لینا چاہیئے اور ناخواندہ ہونے کی صورت میں کسی سے پڑھوا کر سن لینا چاہیئے۔ جن کا ذکر مندرجہ بالا عبارت میں ہے۔ اور اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ کیوں وصیت کر رہا ہے۔ کس غرض کیلئے کر رہا ہے۔ نظام وصیت کے اغراض و مقاصد اور حسنات و برکات کیا ہیں۔ اور وصیت کر دینے کے بعد جو ذمہ واریاں اس پر عائد ہوتی ہیں۔ وہ کتنی اہم اور نازک ہیں۔ اور ان ذمہ واریوں سے عہدہ برا ہونے سے وہ اللہ تعالےٰ کے کتنے عظیم الشان افضال و اکرام اور انعامات کا وارث ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہی وہ اہم امور ہیں۔ جو حضور کے رسالہ الوصیت اور ضمیمہ رسالہ الوصیت میں بیان فرمائے گئے ہیں۔ مگر جو نئی وصایا دفتر میں آتی ہیں۔ ان میں سے بعض کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان احباب نے حضور کے رسالہ الوصیت اور ضمیمہ الوصیت کو غور سے نہیں پڑھا یا غور سے نہیں سنا محض تقلید کے طور پر یا کسی دوست کے کہنے سننے سے وصیت لکھ دی ہے۔

رسالہ الوصیت مع ضمیمہ ربوہ کے تاجران کتب سے بھی معمولی سی قیمت پر ملتا ہے۔ اور دفتر بہشتی مقبرہ کی طرف سے بھی اسے ایک ہزار کی تعداد میں سالانہ مفت تقسیم کیا جاتا ہے لیکن شائد یہ تعداد کافی نہیں ہوتی اور ہر جگہ رسالہ موجود بھی نہیں ہوتا۔ اس لئے مناسب معلوم ہؤا کہ اس رسالہ کو وسیع اشاعت کی خاطر قسط وار اخبار الفضل میں شائع کرا دیا جائے۔ اس طرح غیر موصی احباب میں وصیت کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک الفاظ میں وصیت کرنے کے لئے تحریک بھی ہوگی۔ اور وصیت کی غرض و غایت اور اغراض و مقاصد کو بھی وہ سمجھ لیں گے اسی مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں رسالہ الوصیت کی پہلی قسط شائع کی جا رہی ہے:-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

رسالہ الوصیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ محمد و اٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔ اما بعد چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانۂ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں سو پہلے میں اس مقدس وحی سے اطلاع دیتا ہوں جس نے مجھے میری موت کی خبر دے کر میرے لئے یہ تحریک پیدا کی۔ اور وہ یہ ہے جو عربی زبان میں ہوئی۔ اور بعد میں اردو کی وحی بھی لکھی جائے گی۔

قرب اجلک المقدر۔ ولا نبقی لک من المخزیات ذکراً قل میعاد ربک۔ ولا نبقی لک من المخزیات شیئاً۔ واما نرینک بعض الذی نعدھم او نتوفینک نموت وانا راضٍ منک جاء وقتک ونبقی لک الاٰیٰت باھرات۔ جاء وقتک ونبقی لک الاٰیٰت بینات قرب ما توعدون۔ واما بنعمۃ ربک فحدث۔ انہ من یتق اللہ ویصبر۔ فان اللہ لا یضیع اجر المحسنین (ترجمہ) تیری اجل قریب آگئی ہے۔ اور ہم تیرے متعلق ایسی باتوں کا نام و نشان نہیں چھوڑیں گے۔ جن کا ذکر تیری رسوائی کا موجب ہو تیری نسبت خدا کی میعاد مقرر تھوڑی رہ گئی ہے۔ اور ہم ایسے تمام اعتراض دور اور دفع کر دیں گے۔ اور کچھ بھی ان میں سے باقی نہیں رکھیں گے۔ جن کے بیان سے تیری رسوائی مطلوب ہو۔ اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ جو کچھ مخالفوں کی نسبت ہماری پیشگوئیاں ہیں۔ ان میں سے تجھے کچھ دکھاویں یا تجھے وفات دے دیں تو اس حالت میں فوت ہوگا جو میں تجھ سے راضی ہوں گا۔ اور ہم کھلے کھلے نشان تیری تصدیق کے لئے ہمیشہ موجود رکھیں گے۔ جو وعدہ کیا گیا۔ وہ قریب ہے اپنے رب کی نعمت کا جو تیرے پر ہوئی لوگوں کے پاس بیان کر۔ جو شخص تقویٰ اختیار کرے۔ اور صبر کرے۔ تو خدا ایسے نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اس جگہ یاد رہے کہ خدا تعالےٰ کا یہ فرمانا کہ ہم تیری نسبت ایسے ذکر باقی نہیں چھوڑیں گے۔ جو تیری رسوائی اور ہتک عزت کا موجب ہوں۔ اس فقرہ کے دو معنے ہیں (۱) اوّل یہ کہ ایسے اعتراضات کو جو رسوا کرنے کی نیت سے شائع کئے جاتے ہیں ہم دور کر دیں گے۔ اور ان اعتراضات کا نام و نشان نہ رہے گا۔ (۲) دوسرے یہ کہ ایسے شکایت کرنے والوں کو جو اپنی شرارتوں کو نہیں چھوڑتے اور بد ذکر سے باز نہیں آتے۔ دنیا سے اٹھالیں گے اور صفحۂ ہستی سے معدوم کر دیں گے۔ تب ان کے نابود ہونے کی وجہ سے ان کے بیہودہ اعتراض بھی نابود ہو جائیں گے۔

پھر بعد اس کے خدا تعالیٰ نے میری وفات کی نسبت اردو زبان میں مندرجہ ذیل کلام کے ساتھ مجھے مخاطب کر کے فرمایا:-

"بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ اس دن سب پر اداسی چھا جائے گی۔ یہ ہوگا۔ یہ ہوگا۔ یہ ہوگا بعد اس کے تمہارا واقعہ ہوگا۔ تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئیگا۔"

حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی۔ اور زلزلے آئیں گے۔ اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے۔ اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے۔ خدا ان پر رحم کرے گا۔ جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانہ کی خبر دی تھی ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کر لیں گے۔ اور ان راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں۔ ان کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو میری طرف سے نذیر ہے میں نے تجھے بھیجا تا مجرم نیکوکاروں سے الگ کئے جائیں اور فرمایا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔ میں تجھے اس قدر برکت دونگا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

اور آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہوگا مجھے خبر دی اور فرمایا پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی

؂ اگر دنیا کی آنکھ کھلتی تو وہ دیکھتے کہ میں صدی کے سر پر ظاہر ہوا۔ اور چہارم حصہ کے قریب اب تک چودھویں صدی بھی گذر گئی! اور احادیث کے مطابق عین میرے دعوے کے وقت رمضان کے مہینہ میں چاند گرہن اور سورج گرہن بھی ہوا۔ اور طاعون بھی ملک میں ظاہر

ہوئی۔ اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضرور ہے لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں سو راستباز بنو! اور تقویٰ اختیار کرو! تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی۔ کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی۔ اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔

یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے۔ اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل انکے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں انکو وفات دیکر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا جبکہ حضرت موسیٰ ؑ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچا دیں فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل میں انکے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا۔ جیسا کہ توریت میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰ ؑ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا۔ اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے۔ اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا۔ (باقی)

ﷺ (توجہ) خدا نے لکھ رکھا ہے کہ وہ اور اس کے نبی غالب رہیں گے۔ منہ

درخت نصب کرنے کا ہفتہ

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ توجہ دیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی)

حکومت نے اس ماہ اگست کی تیرہ ۱۳ تاریخ سے درخت نصب کرنے کا ہفتہ منانے کی تحریک کی ہے اور پبلک کو توجہ دلائی ہے کہ مالکان زمین بلکہ مالکان مکانات بھی اس ہفتہ میں اپنی اپنی جگہ پر زیادہ سے زیادہ درخت نصب کرنے کی کوشش کر کے ملکی دولت کو بڑھائیں اور قومی صحت کو ترقی دیں سو ہمارے دوستوں کو اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ درختوں کا لگانا کئی لحاظ سے مفید ہوتا ہے۔ اوّل اس سے زائد آمد کا ذریعہ پیدا ہوتا ہے۔ یعنی پھل دار درختوں سے پھل کی آمد ہوتی ہے اور گھر والوں کی خوراک میں بھی ایک مفید اور صحت بخش اضافہ ہو جاتا ہے۔ دوم غیر پھل دار درختوں سے کار آمد لکڑی پیدا ہوتی اور آمدن بڑھتی ہے سوم مکانوں اور چاہات اور دیہات اور شہروں اور رستوں میں ٹھنڈا سایہ مہیا ہو کر علاقہ کی گرمی کو کم کرتا اور آب و ہوا پر نیز لوگوں کی صحت پر اچھا اثر ڈالتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

پس میں تمام احمدی زمینداروں اور دیگر مالکان اراضی سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ شجر کاری کی تحریک میں پورے زور شور سے حصہ لیں اور جہاں تک ممکن ہو اپنے مکانوں اور چاہات اور افتادہ جگہوں میں علاقہ کے مناسب حال درخت لگا کر اپنی آمدنوں اور اپنے گھر والوں کی صحت اور ملک کی ترقی کا رستہ کھولیں۔ جہاں مقامی تجربہ یا واقف کاروں کے مشورہ سے پھل دار درخت نصب ہو سکتے ہوں وہاں پھل دار درخت لگائے جائیں۔ اور جہاں پھل دار درخت کامیاب نہ ہوں وہاں دوسرے درخت لگا کر فائدہ اٹھایا جائے۔ یہ ایک نہایت مفید کام ہے جس کی طرف سے ہماری جماعت کو ہرگز غفلت نہیں برتنی چاہیئے۔

مسلمانوں کو اور خصوصیت سے احمدی مسلمانوں کو تو شجر کاری میں خاص دلچسپی ہونی چاہیئے۔ کیونکہ قرآن مجید میں سچے مومنوں کے لئے آخرت میں جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اور جنت سایہ دار باغ کو کہتے ہیں پس جنت کی آرزو تو گویا ہماری گھٹی میں ہے۔

پھل دار درختوں میں اس ملک کے مناسب حال آم۔ جامن۔ توت۔ امرود۔ کھجور (یہ تو ہمارے رسول پاکؐ کے وطن کا مبارک پھل ہے) انجیر۔ مالٹا۔ ناشپاتی۔ سیب۔ لسوڑا۔ سنترہ۔ گریپ فروٹ۔ آڑو۔ آلوچہ۔ لوکاٹ۔ پپیتہ۔ بیر۔ کیلا وغیرہ تجربہ شدہ درخت ہیں۔ البتہ زمین اور آب و ہوا کی مناسبت دیکھنی ضروری ہے

غیر پھل دار درختوں کا تو کوئی شمار ہی نہیں مثال کے طور پر شیشم یعنی ٹالی۔ ببول یعنی کیکر (جس کی کئی اقسام ہیں) بکائن یعنی دھریک۔ پھربیج۔ پھلاہی۔ یوکلپٹس۔ جنڈ۔ پیپل۔ برڈ یعنی بوڑھ۔ جنگلی بیر۔ آنولہ۔ ہرڑ۔ بہیڑا۔ ڈیلہ۔ توت۔ شمبل وغیرہ۔ اور پہاڑی درختوں میں چیل۔ دیار۔ کیل۔ اخروٹ۔ چنار۔ بادام وغیرہ بہت مفید اور کار آمد درخت ہیں۔

میں نے اخباروں میں پڑھا ہے کہ حکومت نے مختلف مقامات پر مختلف درختوں کی پنیری مہیا کرنے کا انتظام کیا ہے اور غالباً یہ پنیری جہاں تک غیر پھل دار درختوں کا تعلق ہے مفت ملے گی۔ اس کے لئے علاقہ کے متعلقہ افسروں کی طرف بروقت رجوع کرنا چاہیئے اور پھل دار درختوں کے پودے اپنے قریب کے علاقہ کی نرسریوں سے مل سکتے ہیں۔ یہ کام اتنا مفید اور نفع مند ہے کہ اسے کچھ خرچ کر کے سرانجام دینا بھی انشاءاللہ بابرکت اور فائدہ مند ہوگا اور حکومت کے ساتھ تعاون مزید برآں ہے۔

درختوں کے نصب کرنے کے تعلق میں یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے اور نگرانی کرنے کے قابل ہے کہ درختوں کا لگانا آسان ہے مگر ان کا سنبھالنا بہت توجہ اور محنت اور نگرانی چاہتا ہے۔ بلکہ پھل دار درختوں کی صورت میں تو یہ نگرانی درحقیقت ایسی ہے جیسے ایک شیر خوار بچہ کی کی جاتی ہے جسے ماں باپ کی ذراسی غفلت موت کی آغوش میں پہنچا دیتی ہے۔ پس جو دوست درخت لگائیں وہ اس بات کی پہلے سے تیاری کر لیں کہ درخت نصب کرنے کے بعد ان کو ان درختوں کی مسلسل دیکھ بھال رکھنی ہو گی اور پانی اور توبے یعنی گوڈائی اور کھاد کے ذریعہ انہیں صحت مند اور زندہ رکھنا ہوگا۔ ورنہ کم از کم پھل دار درختوں کی صورت میں ساری محنت برباد جائے گی اور مومنوں کو قرآنی محاورہ کے مطابق نقضِ غزل سے بچنا چاہیئے۔

ربوہ کے دوستوں کی خدمت میں میری خصوصیت سے اپیل ہے کہ ان کا فرض ہے کہ ربوہ میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور پھر ان کی پوری پوری دیکھ بھال رکھیں

ربوہ میں گرمی اور گردے کی شدت

تجر کاری کی خاص متقاضی ہے۔ اس سے انشاءاللہ ربوہ کی آب و ہوا جو اب بہت سے لوگوں کیلئے گویا ایک گونہ امتحان بن رہی ہے ترقی کرے گی اور صحتوں پر (م)

(م) انشاءاللہ بہت اچھا اثر پڑے گا۔ پس ربوہ کے دوست اور خصوصاً مالکانِ اراضی اور مالکان مکانات کو درختوں کے نصب کرنے کی طرف خاص بلکہ خاص الخاص توجہ دینی چاہیئے۔ ان کے لئے تو میرے خیال میں یہ **ایک قسم کا مقدس فریضہ** ہے کہ الٰہی جماعت کے مرکز کو خوبصورت اور خوشنما اور صحت مند بنانے اور اسے گرد و گرما سے نجات دلانے میں حصہ لیں۔ بے شک ربوہ کے اکثر حصہ میں شور یعنی کلر پایا جاتا ہے مگر کوشش اور توجہ سے کلر زمین میں بھی کئی قسم کے درخت پیدا ہو جاتے ہیں بلکہ بعض پودے تو خصوصیت سے کلر والی زمین میں ترقی کرتے ہیں۔ احباب جماعت ضرور اس کار خیر میں حصہ لیں وجزاھم اللہ خیراً۔

فقط والسلام۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۸ اگست ۱۹۵۹ء

میں کس طرح احمدی ہوا؟

از مکرم ملک عطاء اللہ صاحب مرحوم ملٹری پنشنر۔ گجرات

میں اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کروں کم ہے۔ جس نے محض اپنے خاص فضل سے مجھے طالب علمی کے زمانہ میں اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شناخت کی توفیق بخشی اور حضور کی بیعت سے مشرف ہو کر جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت سے نوازا۔ میں اپنی زبان کو اتنی بڑی نعمت کے لئے جو مجھے عطا ہوئی اس کا شکر ادا کرنے میں قاصر پاتا ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ ؎

زباں ہر موئے تن ہو جائے تو بھی ہو نہیں سکتا
ادا شکرِ خداوندِ حقیقی ہو نہیں سکتا

میرے والد مرحوم کا نام ملک محمد رمضان تھا۔ وہ ٹھیکیدار تھے۔ ان کے کاروبار والا مکان اندر احاطہ گجرات سول ہسپتال کے قریب تھا۔ میں سکول بند ہونے کے بعد ان کے پاس ہی بیٹھ کر سکول کا کام کیا کرتا تھا۔ یہ سنہ ۱۹۰۱ء کا ذکر ہے۔ اس زمانہ میں دو احمدی ڈسپنسر تھے۔ ایک کا نام احمد دین تھا۔ جو ہماری برادری کا ایک فرد تھا۔ اور اسی محلہ کا رہنے والا تھا۔ جس میں ہم رہتے تھے۔ دوسرے کا نام امام دین تھا وہ موضع ٹھیکریاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کا رہنے والا تھا۔ میں تعلیمی مصروفیات سے فراغت کے وقت سول ہسپتال میں ان کے پاس چلا جاتا تھا۔ اور ان کی باتیں سنتا رہتا تھا۔ زیادہ تر ان کی گفتگو کا موضوع حضرت عیسٰے علیہ السلام کی حیات و ممات ہوتا تھا وہ دونوں ان کی وفات کے دلائل پیش کیا کرتے تھے اور دوسرے احمدیوں کو بھی میں دیکھتا تھا کہ حضرت عیسٰے کی موت کو لوگوں کے سامنے ثابت کرنے کے لئے کوشاں رہتے تھے۔ قطع نظر اس امر کے کہ لوگوں پر ان کی بات کا کیا اثر ہوتا تھا یا ہوا۔ میرے دل نے یہ تسلیم کر لیا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اگر آسمان پر اب تک زندہ ہیں تو یہ سراسر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہے جو صدیوں سے وفات پا کر مدینہ منورہ میں مدفون ہیں۔ جب سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے ہیں۔ تو یقیناً سب انبیاء وفات پا گئے ہیں۔ اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کی وفات میں بھی کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ لاریب وہ وفات پا چکے ہیں۔ اس طرح مجھے اللہ تعالےٰ نے اپنی رحمت سے ایک مشرکانہ عقیدہ سے نجات عطا کی۔ الحمد للہ

میرے لئے دوسرا سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا تھا اس کے لئے بھی اللہ تعالےٰ نے خود ہی راستہ صاف فرما دیا۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

اولاً۔ میں احمدیوں سے یہ ذکر بھی سنا کرتا تھا کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام تو وفات پا چکے ہوئے ہیں۔ وہ دوبارہ دنیا میں نہیں آئیں گے کیونکہ وفات یافتہ دنیا میں واپس نہیں آ سکتے۔ مگر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ حدیث کے مطابق ان کی امت میں سے ایک شخص مبعوث ہوگا۔ وہی امام مہدی ہوگا اور وہی مسیح ہوگا۔ دو وجود الگ الگ نہیں ہوں گے۔ آنیوالا ایک ہی ہوگا۔ اور اس کے دو نام ہوں گے

ایک مولوی صاحب جن کا نام احمد شاہ تھا۔ ان کا اصل وطن تو جہلم تھا۔ لیکن وہ گجرات کے ایک سکول میں مدرس تھے ان کی بیوی میرے والد مرحوم کی خالہ زاد ہمشیرہ تھی۔ گویا بالفاظ دیگر رشتہ کے لحاظ سے وہ میرے پھوپھا تھے۔ ان کے خسر کی اولاد نرینہ کوئی نہ تھی۔ وہ ان کے مکان میں ہی رہائش پذیر تھے۔ جو ہمارے مکان کے قریب ہی تھا۔ میں عام طور پر ان کے مکان پر جا کر ان کے پاس بیٹھا کرتا تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سخت مخالف تھے۔ اور تحریری طور پر مخالفت کرتے تھے۔ لیکن جو کچھ لکھتے تھے کسی مصلحت کے ماتحت اپنے نام پر شائع کرنے کی بجائے اپنے چھوٹے بھائی حامد شاہ کے نام پر شائع کراتے تھے۔ جب سکول کی ڈیوٹی سے فارغ ہو کر گھر آتے تو کھانے وغیرہ کی ضروریات سے فراغت کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصانیف کے مطالعہ میں مشغول رہتے۔ ایک روز حضرت صاحب کی کتاب انوار الحق پڑھ رہے تھے۔ اور میں پاس ہی بیٹھا تھا کہ اچانک میرے منہ سے سادگی سے یہ فقرہ نکلا۔ مولوی صاحب آپ ہر وقت مرزا کی کتابیں پڑھتے رہتے ہیں۔ آخر مرزا کیا کہتا ہے۔ جواباً انہوں نے کہا کہ مرزا بار بار اپنا دعویٰ ہی پیش کرتا ہے۔ دلائل دیکھیں تو اس کے سامنے کسی کی پیش نہیں جاتی۔ میں ان کے اس جواب سے حیران سا ہو گیا۔ میرے دل پر ان کے جواب نے گہرا اثر کیا۔ میں نے اپنے گھر میں واپس آ کر یہ کہنا شروع کر دیا کہ امام مہدی آ گیا ہے۔ اس پر میری بڑی بہن کہنے لگی "چپ۔ چپ" میں خاموش تو ہو گیا۔ مگر دل میں امام مہدی کے ظہور کا خیال جم گیا۔ اور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کی صداقت پر بھی مطمئن ہو گیا۔ ثم الحمد للہ

تیسرا سوال بیعت کا تھا۔ اس کے لئے بھی اللہ تعالےٰ نے اپنے کرم سے میرے لئے راہ کھولدی۔ اور حجاب دور فرما دیا۔ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ کی چچازاد بہن جس کا نام عائشہ تھا۔ ہماری برادری میں بیاہی ہوئی تھی اس کا خاوند اور خسر وغیرہ سب غیر احمدی تھے۔ ان کا مکان ہمارے مکان کے نزدیک تھا میں ان کے گھر جایا کرتا تھا۔ عائشہ موصوفہ جوشیلی احمدی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر کسی نہ کسی رنگ میں کرتی رہتی تھی۔ ایک روز میں اور اس کا خاوند ان کے گھر بیٹھک میں بیٹھے تھے کہ اس نے اپنے لڑکے کو جس کا نام اشرف تھا اور چھوٹی عمر کا تھا۔ دو پوسٹ کارڈ ہاتھ میں دیکر ہمارے پاس بھیجدیا جس نے توتلی زبان میں کہا۔ اماں کہتی ہے کہ ایک کارڈ ابا جی کو دو اور ایک چچا جی کو اور ان کو کہو کہ بیعت کے لئے لکھیں۔ ہمارا اطمینان تو ہو چکا ہوا تھا ہم دونوں نے فوراً ہی کارڈ لکھکر حضرت صاحب کی خدمت میں ارسال کر دئے اور بیعت کی قبولیت کے لئے درخواست کی۔ ان ایام میں حضرت مولوی عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ ہی حضرت صاحب کی ڈاک کے کام پر مامور تھے۔ ان کی قلم سے لکھا ہوا جواب آیا کہ حضرت صاحب آپ کی بیعت قبول فرماتے ہیں۔ اور دعا فرماتے ہیں اور اپنی طرف سے یہ الفاظ ایزاد کئے کہ میں خوش ہوا ہوں کہ آپ نے بیعت کر لی ہے۔

بیعت کے بعد ایک رات میں محلہ کی مسجد میں سویا ہوا تھا کہ اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت بخشی

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
بعد مدت آمد از پس پردہ تقدیر پدید

---

۳۰ اگست ——— یوم تحریک جدید

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان و بیرون پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ

"میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ ہر جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیت الٰہی ہمیں کامیاب کر دے۔ ہر چھٹے ماہ دہرائے جانے چاہیئے"۔

۳۰ اگست ۱۹۵۹ء بروز اتوار یوم تحریک جدید مقرر کیا گیا ہے۔ تمام عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں۔ اور اس دن کو ہر طرح کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔ حسب ذیل پروگرام کو ملحوظ رکھا جائے:۔

(۱) جلسہ:۔ تمام جماعتیں ایسے وقت جب کہ سب دوست سہولت سے اکٹھے ہو سکتے ہوں جلسے مقرر کریں۔ جن میں مقررین حسب ذیل عنوانات پر تقاریر فرمائیں:۔

(۱) تحریک جدید کی غرض و غایت اور اہمیت (۲) مطالبات۔ تحریک جدید کی تشریح بہتر ہوگا کہ مختلف مطالبات تقسیم کر کے مختلف مقررین کے سپرد کئے جائیں (۳) بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام و احمدیت کی ضرورت۔ تحریک جدید کے ذریعہ یہ ضرورت کس طرح پوری ہو رہی ہے (۴) تحریک جدید کے مالی مطالبات یعنی چندہ تحریک جدید کے متعلق احباب جماعت کی ذمہ داریاں۔

(۲) وفود: جلسہ کے بعد وفود کی صورت میں ایسے احباب کو جنہوں نے ابھی تک اپنا وعدہ ادا نہیں کیا جلد ادائیگی کی تحریک کی جائے۔ اسی طرح جو دوست تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں انہیں شامل کیا جائے۔

(۳) رپورٹ: پانچ ستمبر تک آپ کی خاص کوششوں سے جو رقم جمع ہو وہ فوراً مرکز میں ارسال فرمائیں۔ اور اپنی مساعی کی مفصل رپورٹ بھی ساتھ ارسال فرمائیں تا حضرت اقدس کے حضور آپ کے لئے دعا کی درخواست کی جا سکے۔ یاد رکھیں آپ کی کارگزاری کا اندازہ نقد وصول شدہ رقم اور نئے شامل ہونے والے مجاہدین کی تعداد سے کیا جائے گا۔

(وکیل المال تحریک جدید)

حضور کی دعائے خاص کا ایک سنہری موقعہ

احباب ۳۱ اگست تک وعدہ پورا کر دیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلصین جماعت کے ایک خاص حصہ کو ۳۱ مارچ تک چندہ تحریک جدید کا وعدہ سو فیصدی ادا کرنے کی توفیق ملی۔ یہ وہ سابقون ہیں جن کے لئے حضور انور نے دعا فرمائی۔ ان کے علاوہ بعض ایسے بھی ہیں جو اپنا چندہ بالاقساط دے رہے ہیں اور کئی دوست محض اقتصادی مشکلات کے باعث کوئی بھی قسط ادا نہیں کر سکے۔ ان سب کے دلوں میں یہ خواہش کا پایا جانا ایک طبعی امر ہے کہ اگر حضرت امام پاک کی دعا کے حصول کے لئے کوئی اور موقعہ پیدا ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر بھی وعدہ پورا کر دیں گے۔ ایسے دوست نوٹ فرمالیں کہ ان کے لئے دوسرا موقعہ ۳۱ اگست ہے۔

انشاء اللہ سابقون کے دوسرے دور یعنی ۳۱ اگست تک وعدہ صد فیصدی ادا کرنے والے مخلصین کے نام بغرض دعا حضور کی خدمت بابرکت میں پیش کئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

تصحیح الفضل مجریہ ۵ اگست میں مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز کی طرف سے مکرم حافظ سید عبدالرحمٰن صاحب بٹالوی رضی اللہ عنہ کے حالات چھپے ہیں۔ اس مضمون میں سہو کاتب سے بعض اغلاط ہوئی ہیں احباب درست فرمالیں۔

(۱) عنوان میں ملک کی جگہ اصل لفظ محترم ہے۔ مرحوم سید تھے ملک نہیں تھے۔

(۲) صہ کالم ۱ سطر ۳ میں وفات ۱۹۵۸ء کی بجائے ۱۹۵۹ء پڑھا جائے۔

(۳) صہ کالم ۲ پیرا ۱ سطر ۸ میں سنہ پیدائش ۱۸۱۲ء پڑھا جاتا ہے جو دراصل ۱۸۹۲ء ہے۔

(۴) صہ کالم ۲ سطر ۹ میں بیعت ۱۸۸۹ء لکھا گیا ہے جو دراصل ۱۸۹۸ء ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم محمد صادق صاحب سرائے عالمگیر بعارضہ بخار و کھانسی کچھ عرصہ سے بیمار ہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالمومن دکاندار غلہ منڈی ربوہ)

(۲) مکرمی شیخ مظہر احمد رشید احمد صاحبان آف چنیوٹ کے خلاف ایک مقدمہ زیر سماعت ہے ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد صالح کراچی)

(۳) میرے والد صاحب ایک عرصہ سے پریشانیوں میں ہیں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نیاز قطب احمد بٹ زعیم حلقہ جیکب لائنز کراچی)

(۴) میں ایک سال سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوں اور ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہوں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد از جلد شفایاب کرے۔ آمین

(صوبیدار محمد یعقوب کھرڑی)

(۵) میں سل کی بیماری میں ڈیڑھ ماہ سے مبتلا ہو گیا ہوں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا دے۔ آمین (رحمت علی ولد دیوان ساکن بھڈال۔ ضلع سیالکوٹ)

(۶) میرے ابا جان تین چار روز سے درد گردہ سے بیمار ہیں اور ملٹری ہسپتال سرگودھا میں داخل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم جلد صحت عطا کرے۔ آمین

(محمد حسین ابن محمد شفیع سلیم سرگودھا)

قبولیتِ دعا کا گُر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کروانے والوں کو صحیح طریق اختیار کرنے کی ہدایت یوں فرمائی ہے:۔

"جب دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں۔ وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کر لوں کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے لئے خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے ایسے شخص کو جو درد و الم پہنچے۔ وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔ اس لئے ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھیں۔ جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جن سے بن پڑے کریں۔"

موجودہ وقت میں جو دوست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے مستفیض ہونا چاہتے ہیں وہ بیرونی ممالک میں اسلام کے نور کو پھیلانے کے لئے تعمیر ہونے والی مساجد میں اپنی طاقت کے مطابق حصہ لیتے رہیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حصہ آمد کے موصی احباب یاد رکھیں۔ کہ

ان کو گذشتہ سال کا حساب صرف اسی صورت میں مل سکتا ہے کہ وہ اپنی گذشتہ سال (یکم مئی ۱۹۵۸ء لغایت ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء) کی آمدنی سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔ اس آمدنی کو بتانے کے لئے ان کی خدمت میں فارم بھیجے جا رہے ہیں۔ جس قدر جلد وہ ان فارموں کو پر کر کے واپس فرمائیں گے اسی قدر جلد ان کو ان کے حسابات مکمل پہنچ جائیں گے۔ اس مرتبہ دفتر کے طریق کار میں کچھ ایسی مناسب تبدیلی کر دی گئی ہے کہ دونوں کام (فارم ہائے اصل آمد کی موصی اصحاب کو ترسیل اور یہ فارم پر ہو کر واپس آنے کے بعد حسابات کی روانگی) ساتھ ساتھ ہوتے رہیں۔ اگر کسی صاحب کو فارم اصل آمد پر کر کے واپس کر دینے کے بعد دو ہفتہ تک ان کا حساب نہ ملے تو وہ مطلع فرمائیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حسابات کی تکمیل و ترسیل صرف اور صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ فارم اصل آمد پر ہو کر دفتر کو واپس مل جائے ورنہ بغیر حصہ آمد کے کسی موصی کا حساب مکمل نہیں ہو سکتا اور نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے گذشتہ سال اپنا پورا حصہ آمد ادا کر دیا ہے یا نہیں۔

بعض دوستوں نے کئی کئی سالوں سے فارمہائے اصل آمد پر کر کے واپس نہیں کئے انہیں خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ قاعدہ کی رو سے ایسے اصحاب بقایا دار از چھ ماہ قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ اور ان کی وصیت پر اس کے نتیجہ میں منسوخی کے لئے غور ہو سکتا ہے۔ گو ان کی طرف سے حصہ آمد وصول ہو رہا ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

رسالہ ایک غلطی کا ازالہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" خوبصورت ٹائپ پر طبع کروایا گیا ہے۔ زعماء مجالس انصار اللہ اپنے اپنے حلقہ کے لئے ضرورت کے مطابق بلا قیمت طلب فرمائیں۔ احباب اس کا رخیر کو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۶) میرے بچہ محمد یعقوب خاں پر ایک کیس دائر ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بریت عطا فرمائے۔ آمین۔

(حبیب اللہ خاں احمدی ینگ پور ضلع گوجرانوالہ)

(۷) میں کثرت پیشاب کے عارضہ سے بیمار چلا آتا ہوں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز اگر کسی دوست کو کوئی مجرب نسخہ کا علم ہو تو مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔ (عبدالمجید خاں شوق بورسٹل جیل لاہور)

حیدرآباد میں اسبسٹاس سیمنٹ فیکٹری کا افتتاح

حکومت سیمنٹ تیار کرنے کی طرف زیادہ توجہ دے گی (وزیر صنعت)

حیدرآباد ۱۰ اگست۔ وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خان نے کل صبح حیدرآباد میں سیمنٹ فیکٹری کا افتتاح کیا۔ جو چالیس لاکھ روپے کی لاگت سے تیار ہوئی ہے۔ وزیر صنعت نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسی فیکٹریوں کو بڑی اہمیت دیتی ہے۔ جو تعمیری سامان خاص طور پر سستے تعمیری لوازم فراہم کرتی ہیں۔

وزیر صنعت نے بتایا کہ حکومت نے سیمنٹ کی تیاری کی طرف زیادہ توجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ ملک میں تیار ہونے والے سیمنٹ کی مقدار بڑھے آپ نے کہا کہ دوسرے پنج سالہ منصوبہ کے پہلے دو سال میں سیمنٹ کی مقدار پندرہ لاکھ ٹن تک اور دوسرے منصوبے کے آخری دو سالوں میں سیمنٹ کی مقدار پچیس لاکھ ٹن تک بڑھا دی جائے گی۔ آپ نے صنعت کاروں سے حکومت کے تعاون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزرا صنعت کار حکومت کے سکرٹری اور مزدور درحقیقت ساتھی ہیں۔ کیونکہ ان سب کا مقصد ایک ہے حکومت صنعت کاروں کو پوری مدد دے گی تاکہ صنعت کار اپنے وسائل سے اپنے مسائل حل کر سکیں۔ سرکاری افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ صنعت کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی مشکلات دفع کرنے میں اس کی امداد کریں۔ مسٹر ابوالقاسم خاں صاحب نے مسرت کا اظہار کیا کہ اس فیکٹری کی مصنوعات بڑی بڑی فیکٹری کی مصنوعات سے بڑھیا ہیں اور اس کی تیار کردہ اسبسٹاس چادریں بھی درآمدی چادروں کی نسبت ارزاں ہیں آپ نے کہا کہ یہ حقائق اس صنعت کے قیام کے لئے بہت بڑی وجہ جواز پیدا کر رہے ہیں۔ اس سے پیشتر ڈائرکٹروں کے بورڈ کی طرف سے مسٹر قاسم دادا نے وزیر صنعت کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا کہ یہ فیکٹری ہر روز ساٹھ ٹن چادریں اور دوسرا سامان تیار کر رہی ہے آپ نے امید ظاہر کی کہ یہ فیکٹری مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کی ضروریات پوری کر سکے گی

مسٹر دادا نے حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا کہ آئندہ اسبسٹاس سیمنٹ کی چادریں درآمد نہیں کی جائیں گی۔ آپ نے کہا کہ ان چادروں سے درآمدی گلو نائزڈ چادروں کی جگہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے لاکھوں روپے کا زرمبادلہ بچ سکتا ہے آپ نے کہا کہ اس کارخانے میں تیار ہونے والی چادروں اور دوسرے سامان کی طاقت اسی قسم کے برطانوی سامان کی طاقت کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ چادریں درآمدی چادروں کی نسبت ارزاں بھی ہیں۔ اس موقعہ پر ایف ایل سمتھ اینڈ کمپنی کے نمائندے بھی موجود تھے۔ جن کی امداد سے یہ فیکٹری تیار کی گئی ہے۔ اس فیکٹری کی تیاری میں پی۔ آئی ڈی سی نے بھی امداد کی ہے۔ یہ فیکٹری ذیل پاک سیمنٹ فیکٹری کے قریب واقع ہے۔ وہ سال بھر میں پندرہ ہزار ٹن سے اٹھارہ ہزار ٹن اسبسٹاس سیمنٹ کی چادریں تیار کر سکتی ہے۔ جن میں کاروگیٹڈ اور ہموار چادریں شامل ہیں۔ اس فیکٹری کی مصنوعات چھت ڈالنے سیلنگ (سقف) پارٹیشن (کمرے کی تقسیم) اور ڈھلے ڈھلائے مکانوں کی تیاری کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سوت اور کپڑے کی برآمد

کراچی ۱۰ اگست۔ پاکستانی ٹیکسٹائل ملوں نے ۱۹۵۹ء کے پہلے چھ مہینوں میں دوسرے ملکوں کو آٹھ کروڑ روپے کا سوت اور کپڑا برآمد کیا۔ ان کا انکشاف مسٹر ابوالقاسم خاں وزیر صنعت پاکستان نے کل ٹیکسٹائل ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں کیا۔

آپ نے کہا کہ مشرق بعید میں پاکستانی ٹیکسٹائل ملوں کو نہایت اچھی منڈیاں مل گئی ہیں۔ جہاں پاکستان کے سوت اور کپڑے کی خاصی مقدار کی کھپت ہو رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ اب پاکستان کپڑا امریکہ اور یورپ کے بعض ملکوں کو بھی برآمد کیا جاتا ہے۔ مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کا سوال بھی زیر بحث آیا۔

کمیونسٹ ممالک کی فوجی تیاریوں پر کڑی نظر

واشنگٹن ۱۰ اگست امریکی انجینئروں اور سائنس دانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ ریڈار کا ایسا انتظام قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں جس کے مطابق کمیونسٹ ممالک کی فوجی تیاریوں پر پوری نظر نگاہ رکھی جا سکے اس نظام کی بدولت ہر اس ایٹمی تجربے کا سراغ لگایا جا سکے گا۔ جو دنیا کے کسی بھی حصے میں کیا جائے گا۔ اسی طرح کمیونسٹ ممالک کی طرف سے جو بھی میزائل چھوڑا جائے گا۔ امریکہ میں اس کا سراغ لگایا جا سکے گا۔

بنیادی جمہوری اداروں کے انتخابات نومبر تک یقیناً ہو جائیں گے

ڈھاکہ پہنچ کر وزیر صحت لیفٹیننٹ جنرل برکی کا اعلان

ڈھاکہ ۱۰ اگست وزیر صحت و سماجی بہبود لیفٹیننٹ جنرل برکی نے کل ڈھاکہ پہنچ کر کہا کہ حکومت ملیریا کا قلع قمع کر دے گی۔ اور آئندہ پانچ سال تک کوئی شخص طبی سہولتوں سے محروم نہیں رہیگا آپ نے کہا کہ عوامی بہبود کا راز دیہی ترقی میں مضمر ہے۔

جنرل برکی نے ایک سوال پر بتایا کہ بنیادی جمہوری اداروں کے انتخابات نومبر تک یقیناً کرا دئے جائیں گے

لیفٹیننٹ جنرل برکی کل صبح بذریعہ طیارہ کراچی سے ڈھاکہ پہنچے تھے۔ آپ نے کہا کہ ملک میں ملیریا کے خاتمے کے لئے زبردست جدوجہد کی جائے گی۔ یہ ہمارے ملک کا بہت بڑا مسئلہ ہے اور اسے اطمینان بخش طریقے پر حل کرنے کے لئے ہمسایہ ملکوں کا تعاون بھی حاصل کرنا پڑے گا۔ آپ نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت کے ماہروں کا ایک وفد جلد ہی پاکستان آئے گا تاکہ وہ ملیریا کے قلع قمع کے لئے حکومت کی امداد کر سکے۔ یہ ماہر سروے کریں گے۔ اور تحقیقات کے بعد اپنی تجاویز حکومت کو پیش کریں گے

. . . .

اس سارے کام کے لئے کچھ عرصہ درکار ہوگا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان میں ملیریا کے خلاف نبرد آزما ہونے کے لئے ضروری سامان کی کمی نہیں آپ نے اس خیال سے اتفاق نہیں کیا کہ مضافات میں قائم شدہ بڑے اور چھوٹے ہسپتال ادویات بالخصوص جراثیم کش ادویات کی قلت محسوس کر رہے ہیں

آپ نے کہا یہ درست ہے کہ حکومت کے وسائل محدود ہیں۔ لیکن حکومت اپنے محدود وسائل کے مطابق ان ہسپتالوں کے لئے ضروری سازو سامان فراہم کرتی رہتی ہے۔ حکومت کی یہ دلی خواہش ہے کہ ملک میں ہسپتالوں اور شفاخانوں کی تعداد بڑھے۔ حکومت یہ چاہتی ہے کہ آئندہ پانچ سال کے اندر اتنی سہولتوں کا بندوبست کر دیا جائے کہ ہر شخص آسانی سے علاج معالجہ کرا سکے۔ اسی مقصد کے پیش نظر حکومت نے مختلف علاقوں میں صحت کے مرکز کھولنے شروع کر دئے ہیں۔

ایک کروڑ چھتیس لاکھ

آپ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کے لئے ایک کروڑ چھتیس لاکھ روپیہ منظور کیا ہے تاکہ اس صوبے میں علاج معالجے کی زیادہ سہولتیں پیدا کی جا سکیں۔ یہ اس رقم کے علاوہ ہے جو صوبائی حکومت کی طرف سے صحت کے امور کے لئے بجٹ میں منظور کی جا چکی ہے۔ مرکز کی طرف سے جو رقم منظور کی گئی ہے اس میں سے پچاس لاکھ روپیہ مضافات کے ہسپتالوں اور شفاخانوں کی حالت سدھارنے پر خرچ کیا جائے گا

باقی ماندہ رقم صوبے کے مختلف حصوں میں صحت کے دس بڑے مرکز اور چالیس چھوٹے مرکز کھولے جائیں گے۔ کوشش یہ ہوگی کہ یہ مرکز ایسے دیہی علاقوں میں قائم کئے جائیں جو اس وقت تک علاج معالجے کی سہولتوں سے محروم ہیں۔

دیہی ترقی

جنرل برکی نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں دیہی ترقی کا کام تسلی بخش طریقے پر جاری ہے لیکن اس صوبے میں دیہی ترقی کی تحریک نے اتنا زور نہیں پکڑا جتنا مغربی پاکستان میں آپ نے کہا کہ دوسرے پنج سالہ منصوبے میں اس صوبے کی دیہی ترقی کی طرف زیادہ توجہ دی جائے گی۔ تاکہ مشرقی پاکستان کے عوام بھی اس تحریک سے فائدہ اٹھائیں۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کے عوام کی بہبود دیہی ترقی میں مضمر ہے

خاندانی منصوبہ بندی

آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ دوسرے پنج سالہ منصوبے میں خاندانی منصوبہ بندی کی سکیم بھی شامل کی جائے گی۔ آپ نے کہا اس سکیم کا مسودہ تیار کیا جا رہا ہے۔

جنرل برکی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کے لئے انتخابات نومبر میں کرائے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ یہ آخری حد ہے۔ اور اسی ہی حالت میں انتخابات کرائے جائیں گے۔

آپ نے ایک دوسرے سوال کے جواب میں کہا کہ مرکزی حکومت کے دفاتر عارضی طور پر راولپنڈی میں منتقل کئے جا رہے ہیں۔ اس سے دوسرے امور کے علاوہ یہ فائدہ بھی پہنچے گا کہ نئے دارالحکومت کی تعمیر پوری طرح نگرانی کی جا سکے گی

آپ نے کہا کہ راولپنڈی میں جلد ہی ایک بنگالی سکول بھی کھولا جائے گا تاکہ مرکزی حکومت کے ملازموں کے بچے تعلیم حاصل کر سکیں

کل جنرل برکی دیہی اکاڈمی کے بورڈ کے اجلاس میں صدارت کے فرائض انجام دیں گے کل آپ مٹفورڈ میڈیکل ہسپتال اور دیہی ترقی کے دفتری بورڈ کا بھی معائنہ کریں گے۔

نئی پارلیمنٹ کے افتتاح پر مارشل لاء اٹھا لیا جائیگا

صدر پاکستان جنرل محمد ایوب کا اعلان

کراچی ۱۱ اگست - صدر جنرل محمد ایوب خاں نے کہا ہے - کہ مارشل لا اسی دن ختم کر دیا جائے گا - جس دن نئے آئین کے تحت منتخب ہونے والی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس منعقد ہوگا - صدر مملکت قصرِ صدارت میں بہت بڑی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے -

جب سے نئی حکومت قائم ہوئی ہے یہ آپ کی دوسری پریس کانفرنس تھی - آپ نے کہا کہ جب تک نیا آئین نافذ نہیں ہو جاتا اس وقت سیاسی پارٹیوں پر عائد پابندی ختم نہیں کی جائے گی - آپ نے اپنے اس وعدے کو پھر دہرایا کہ نئی حکومت کے زیر اہتمام جو انتخابات کرائے جائیں گے وہ پوری طرح آزادانہ اور منصفانہ ہوں گے - آپ نے کہا کہ میری حکومت دنیا کو یہ دکھا دے گی کہ آزادانہ انتخابات کس طرح کرائے جاتے ہیں -

صدر سے پوچھا گیا کہ آیا سابق سیاستدانوں کو آئین کی تدوین کے کام میں شریک کیا جائے گا ؟ جنرل محمد ایوب خاں نے جواب دیا کہ آئین کمیشن اس سال کے اختتام سے پہلے قائم ہو جائے گا اور میں ایسے لوگوں کی تلاش کروں گا جو آئینی سوجھ بوجھ رکھتے ہوں - اور سیاسی تدبر کی خوبی سے بہرہ ور ہوں - ایسے لوگ جہاں بھی ملیں گے ان کی خدمات حاصل کی جائیں گی - صدر مملکت نے کہا کہ میری حکومت ضروری اصلاحات کی تکمیل کا عزم صمیم کئے بیٹھی ہے - آپ نے کہا کہ ہمیں بہت کچھ کرنا ہے اور وقت بہت تھوڑا ہے - آپ نے کہا بنیادی جمہوریتوں کا ڈھانچہ اس سال کے اختتام سے پہلے عوام کے سامنے آجائے گا - آپ نے کہا کہ میں وسیع پیمانے پر مقدمے دائر کرنے کا مخالف ہوں - بہر حال میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ منتخب اداروں سے نااہل قرار دینے کے قانون کے تحت کتنے اشخاص کے خلاف مقدمے چلائے جائیں گے اس کا انحصار اس امر پر ہے کہ پولیس کو کتنے لوگوں کے خلاف ثبوت ملتا ہے -

الجزائر

صدر مملکت نے کہا کہ میں نے ہرگز یہ نہیں کہا تھا کہ الجزائر فرانس کا داخلی حصہ ہے - اس وقت الجزائر میں جو خون خرابہ ہو رہا ہے پاکستان کو اس سے بڑی تشویش ہے - پاکستان بہادر الجزائری عوام کا بڑا مداح ہے لیکن پاکستان کا خیال یہ ہے کہ فرانس لڑائی یا خون خرابہ سے الجزائر کے مسئلے کو حل نہیں کر سکتا - پاکستان یہ چاہتا ہے کہ الجزائر میں فریقین کے مفاد کے مطابق امن قائم ہو جانا چاہیئے اور اس سلسلے میں فریقین کو ایک دوسرے سے تعاون کرنا چاہیئے -

صدر مملکت نے پاکستان اور بھارت کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند ماہ سے یہ تعلقات بہتر ہوتے جا رہے ہیں - آپ نے کہا مسئلہ کشمیر کا حل پاکستان کے تحفظ کے لئے بے حد ضروری ہے - میری حکومت ہر جائز طریقے سے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرے گی - موجودہ انتظام غیر طبعی ہے اور اسے دیر تک جاری نہیں رکھا جا سکتا -

صدر مملکت نے سرحدی تنازعات کے بارے میں کہا کہ میری حکومت سرحدی تصادمات کو بالکل ختم کر دینے کی متمنی ہے - وہ چاہتی ہے کہ مقامی کمانڈر اور سول افسر مل جل کر صورت حال پر قابو پا لیں -

---

مینیجر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا پورا پتہ اور نمبر خریداری خوشخط لکھئے !

لیڈر (بقیہ صہ ۲)

آفاق ——

" صدر محمد ایوب خاں نے اپنی تقریر میں پروفیسر عبد السلام کے سائنسی کارناموں کی تعریف کی اور توقع ظاہر کی کہ سائنس کمیشن میں پروفیسر عبد السلام کی شمولیت سے کمیشن کے نام کی اہمیت اور بڑھ جائے گی "

تسنیم —— بالکل خاموش

یعنی تسنیم نے جو مودودی صاحب کا نمائندہ اخبار ہے - اس خبر میں سے ڈاکٹر عبد السلام والا حصہ حذف کر دیا ہے - آپ حیران ہونگے کہ کیوں ؟ - کیونکہ -

ڈاکٹر عبد السلام احمدی ہیں -

خود فرمایئے سائنس کا معاملہ ہے - مگر یہ قوم اتنی متعصب واقع ہوئی ہے کہ ایک احمدی کا ذکر خیر سنکر ذہنی توازن سے بیگانہ ہو جاتی ہے - کیا ایسے لوگوں سے وطن کی بہبودی کی کوئی توقع وابستہ کی جا سکتی ہے کہ وہ اسلام یا وطن کی خاطر کوئی قربانی کریں گے - خدا جانے اسلام کو ایسے لوگوں سے کب چھٹکارا نصیب ہوگا *

مغربی پاکستان کے تین سابق وزرائے اعلیٰ اور نو وزراء کے خلاف تحقیقات مکمل ہوگئی

تقریباً چھ سو ارکان اسمبلی کے خلاف تحقیقات جاری ہے

راولپنڈی ۱۱ اگست - محکمہ انسداد بدعنوانی کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر ملک نے انکشاف کیا ہے کہ تین سابق صوبائی وزرائے اعلیٰ سمیت بارہ سابق صوبائی وزراء کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی تحقیقات مکمل کر لی گئی ہے - آپ نے کہا ان سابق وزرائے اعلیٰ کے معاملات کی ابتدائی تحقیقات کی رپورٹ صوبائی ٹریبونل کے سامنے پیش کی جانے والی ہے - جو منتخب اداروں سے نااہل قرار دینے کے آرڈر کے تحت ستمبر میں قائم ہونے والا ہے -

مسٹر ملک نے بتایا کہ ایک سو سے کر ڈیڑھ سو تک سابق وزراء نائب وزراء اور پارلیمنٹری سکرٹریوں کے علاوہ پانچ سو سے لیکر چھ سو تک سابق پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلی کے ارکان کے معاملات کی چھان بین ہو رہی ہے - تفتیش مکمل ہونے پر ہر کیس ٹریبونل کے سامنے پیش کر دیا جائیگا -

ڈائرکٹر جنرل نے بتایا کہ ان سب لوگوں کے خلاف تفتیش مکمل ہونے پر ایک سال لگے گا - لیکن اگر آئندہ انتخابات میں کوئی ناپسندیدہ شخص کسی مقامی ادارہ کا رکن منتخب ہو گیا - اور اس کے خلاف بادی النظر میں الزام ثابت ہو گیا - تو اس کا معاملہ بھی ٹریبونل کے سامنے پیش کیا جائے گا -

مسٹر ملک نے ایک سوال پر بتایا کہ سابق وزراء اور وزرائے اعلیٰ کے خلاف زیادہ تر سرکاری اختیار کے ناجائز استعمال ناجائز رعایت ، خویش پروری اور کئی دوسری بدعنوانیوں کے الزامات ہیں -

آپ نے کہا " بدعنوانیوں کا پتہ چلانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سرکاری کاغذات کا مطالعہ کر کے یہ دیکھا جائے کہ آیا کسی ذریعہ نے سیکرٹریٹ کی طرف سے پیش کردہ کوئی صحیح مشورہ مسترد تو نہیں کیا ایسے لوگوں کی بداعمالیوں کا پتہ چلانے کے دوسرے طریقے بھی اختیار کئے جا رہے ہیں -

---

اعانت الفضل

رفیق احمد صاحب ضیاء محلہ دار الرحمت نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے انہوں نے اپنی اس کامیابی کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

احباب کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ان کی یہ کامیابی ان کی آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ ثابت کرے - اور اپنی دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے - (مینیجر الفضل)

تصحیح

مجالس انصار اللہ مطلع رہیں کہ پارہ دوم نصف ثانی کا امتحان ۶ ستمبر بروز اتوار ہوگا -

۷ اگست کے الفضل میں ۶ ستمبر کی بجائے ۷ ستمبر شائع ہو گیا ہے - احباب تصحیح فرمالیں -

(نائب قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)